بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

تحریک اسلامی اور عالمی تناظر

قاضی حسین احمد

جماعت اسلامی قومی اور بین الاقوامی دائروں میں جن پالیسیوں پر عمل پیرا ہے' ان کے بارے میں مختلف آرا کا اظہار کیا جاتا ہے۔ موجودہ عالمی تناظر میں جماعت اسلامی کی پالیسی کیا ہونی چاہیے؟ پاکستان اور بھارت کے حوالے سے کیا جماعت اسلامی کو کوئی نئی حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے؟ خاص طور پر کشمیر میں جو جہاد اس وقت برپا ہے' اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ جماعت اسلامی اس میں کیا نتائج حاصل کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے؟ یہ ایسے اہم اور بنیادی سوالات ہیں' جن کے بارے میں ہر سوچنے والا شخص' خاص طور پر جسے اسلامی تحریک کے مستقبل سے دلچسپی ہے' سوال کرتا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ عالمی تناظر میں اسلامی تحریکوں کے پورے لائحہ عمل کو سامنے رکھ کر اس میں مقامی سطح کے مسائل کو بھی سمجھنے کی کوشش کی جائے۔

کسی بھی جگہ اسلامی تحریک کی حکمت عملی سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ چند اساسی اور بدیہی حقائق کو سامنے رکھا جائے۔

۱۔ کسی بھی معاملے میں کوئی روش اختیار کرنے سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ اس بارے میں قرآن و سنت سے ملنے والی راہنمائی کیا ہے' اس لیے کہ ایک مسلمان کے نزدیک قرآن و سنت آخری پیغام ہے جو اللہ نے انسانیت کی راہنمائی کے لیے قیامت تک ایک ہی واحد راستے کے طور پر بھجوایا ہے۔

۲۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے اور اس کے پاس ایک عالم گیر پیغام ہے اور یہ پیغام ساری انسانیت کے لیے ہے۔

۳۔ موجودہ دنیا کی جو جغرافیائی تقسیم ہے اور جو قومی ریاستیں بنی ہوئی ہیں' ہم فی الوقت ان کی جغرافیائی حدود کے اندر رہتے ہوئے اور ان کے آئین اور قانون کا احترام کرتے ہوئے ہی پرامن دعوتی جدوجہد جاری رکھ سکتے ہیں۔